تبرکات مرتبہ جناب مولوی نور الحسن صاحب راشد کاندھلوی، تقطیع متوسط، ضخامت ۹۰ صفحات، کتابت و طباعت بہتر، قیمت مجلد درج نہیں، پتہ: الٰہی بخش اکیڈمی، کاندھلہ، ضلع مظفر نگر (یو پی)

یہ کتاب اگرچہ بقامت کہتر ہے لیکن اس کے بقیمت بہتر ہونے میں کوئی کلام نہیں ہو سکتا۔ اس میں حضرت حاجی امداد اللہ مہاجر مکی کا ایک مکتوب گرامی اور حضرت مولانا رشید احمد صاحب گنگوہی رحمۃ اللہ علیہما کے آٹھ مکاتیب گرامی جو فاضل مرتب کے خاندان میں محفوظ اور غیر مطبوعہ تھے شامل ہیں، اہل اللہ کے قلم و زبان سے جو فقرہ بھی نکل جائے اسے گنجینۂ معرفت و حکمت سمجھنا چاہیئے، چنانچہ یہ خطوط اگرچہ نجی اور پرائیویٹ ہیں لیکن ایک دیدۂ بینا اور رمز شناسِ روحانیت کے لئے اس میں بھی بہت کچھ سامان موعظت و نصیحت ہے، علاوہ ازیں حضرت گنگوہی کے جن چار خطوط میں سفرحج کا تذکرہ ہے اُن سے بعض کار آمد سماجی اور اقتصادی معلومات بھی حاصل ہوتی ہیں، خطوط کے شروع میں نوجوان مرتب نے جو مقدمہ اور آخر میں خطوط پر جو توضیحی اور معلوماتی حواشی کثرت سے لکھے ہیں وہ اُن کے اعلیٰ ذوق علمی و تحقیقی کا مظہر اور تاریخی اعتبار سے بے حد قابل قدر اور معلومات افزا ہیں، پھر انداز نگارش بھی بڑا شگفتہ اور متوازن ہے، آیندہ کے لئے انھوں نے ترتیب و تالیف کا جو پروگرام بنایا ہے خدا کرے وہ اپنے ذوق کے مطابق اس کی تکمیل کر سکیں، اگر ایسا ہو گیا تو بے شبہ اُس سے ہمارے دینی اور تاریخی لٹریچر میں بڑا قابل قدر اضافہ ہو گا۔ ارباب ذوق کو اس کتاب کا ضرور مطالعہ کرنا چاہیئے۔